السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ کی سنت کیا ہے سر پر رومال یا ٹوپی رکھنے کے متعلق اور ننگے سر مسجد میں جانا اور نماز پڑھنا کہاں تک مسنون ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چند مقامات پر رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک پر پگڑی کا ذکر آیا ہے ۔ مثلاً :

(آپ ﷺ مکہ معظمہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر پر سیاہ پگڑی تھی ۔ (مسلم ۔ الحج ۔ باب جواز دخول مكة بغیر احرام ۔ ابوداوٗد ۔ اللباس ۔ باب فی العمائم ۔ ترمذی ۔ اللباس

(ایک حدیث میں ذکر ہے آپ ﷺ نے وضوء کیا تو پگڑی پر مسح کیا ۔ (بخاری ۔ الوضوء ۔ باب المسح علی الخفین

اسی طرح کچھ دوسرے مواقع میں خمار اور عصابہ کا ذکر بھی ملتا ہے ۔ رہا مسجد میں ننگے سر جانا یا ننگے سر نماز پڑھنا تو یہ بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے بالخصوص حج اور عمرہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ ننگے سر ہی مسجد حرام میں گئے اور ننگے سر ہی نماز پڑھتے رہے ہاں بالغ عورت کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

«لَا يَقْبَلُ ا ٰ صَلَاةَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ»

''نہیں ہے نماز بالغ عورت کی مگر دوپٹہ کے ساتھ'' (ابوداوٗد ۔ الصلاۃ ۔ باب المراۃ تصلی بغیر خمار

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کے مسائل ج1ص98

محدث فتویٰ